سوال

جسے عرفات کے راستے میں کوئی حادثہ پیش آجائے۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سات تاریخ کو بیت اللہ شریف میں آیا، عمرہ ادا کیا اور پھر منیٰ روانہ ہوگیا، منیٰ میں پانچ فرض نمازیں ادا کیں اور پھر عرفات روانہ ہوگیا لیکن عرفات کے راستہ میں گاڑی الٹ گئی، ہم زخمی ہوگئے اور ساتھیوں میں سے ایک جو میری والدہ کی طرف سے حج ادا کر رہا تھا، اس حادثہ میں فوت ہوگیا جس کی وجہ سے میں نو ذوالحجہ کی رات حادثہ کی جگہ سے واپس آگیا تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ نے حج کا احرام باندھا تو واجب یہ تھا کہ آپ اس احرام کو بدستور باقی رکھتے حتیٰ کہ سارے مناسک حج ادا کرلیتے۔ اس حادثہ کی وجہ سے آپ کو احرام ترک نہیں کرنا چاہیے تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس حادثہ میں محفوظ رکھا تو یہ حادثہ ترک حج کے لیے عذر نہیں تھا۔ آپ چونکہ وقوف عرفہ، طواف وداع اور دیگر مناسک کی تکمیل سے قبل واپس چلے گئے لہذا آپ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کرنا چاہیے، نیز ایک ایسا جانور جس کی قربانی ہو سکتی ہو، ذبح کر کے فقرائے حرم میں تقسیم کر دینا چاہیے جس میں سے نہ آپ خود کچھ کھائیں اور نہ کسی غنی رشتہ دار کو ہدیہ دیں اور آئندہ سال ان شاء اللہ حج کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی